سوال

(256) گھر خریدنے کےلئے فروخت کےلیے رکھےگئے پلاٹوں پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب عرض یہ ہے کہ میرے پاس چند پلاٹس ہیں۔ ایک پلاٹ ڈی ایچ اے سٹی میں ہے جومجھے ڈی ایچ اے کی طرف سے ملا ہے۔ دوسرا پلاٹ بھی ڈی ایچ اے سٹی میں ہے جو میں نے قسطوں پر خریدا ہے۔ اسکی ابھی دولاکھ کے برابر قسطیں جمع کراچکا ہوں۔ ایک پلاٹ تیسرٹاؤن میں ہے جس کی بھی اقساط جمع کرارہاہوں جبکہ ایک اورپلاٹ ڈریم ویلی میں ہے جس کی قسطیں بھی جمع ہورہی ہیں۔ ان میں سے کسی پلاٹ کا قبضہ ابھی نہیں ملا ہے۔ میں نے یہ سارے پلاٹس اس لئے خریدے ہیں کہ انہیں بیچ کراپنا رہائشی مکان تعمیر کرسکوں۔ سوال یہ ہے کہ کیامجھے ان پلاٹ پر زکوۃادا کرنی ہے جبکہ ابھی قبضہ نہیں ملا۔ البتہ میں اگرچاہوں توان پاٹوں کومارکیٹ میں بیچ سکتاہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں چونکہ پلاٹوں کے خریدنے کا مقصد رہائشی مکان تعمیر کرنا ہے اس لئے ضروریات سے زائد پر زکوۃ فرض ہے اور آپ کے خریدےگئے یہ پلاٹ ضروریات میں شامل ہیں۔ اس لیے ان پر زکوۃ نہیں بنتی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آپ کے پاس تمام پلاٹوں کا ابھی پورا قبضہ نہیں آیا اور نہ ہی آپ ان پلاٹوں کے مکمل مالک بنے ہیں۔ عدم تملیک کی وجہ سے بھی پلاٹوں پر زکوۃ نہیں بنتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ